ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم | سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بدر

BADR QADIAN

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعہ وصلش زجام نور الدینؑ

۸۔ رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام جمعرات مطابق ۲۲۔ اگست ۱۹۱۲ء ۔ ۷۔ بھادوں سمت ۶۹

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیاں در آ | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | کہ ہست محیِ موتی کلام نور الدینؑ

کلام امیر

کے واسطے احباب بہت مشتاق ہیں ۔ عاشقِ صادق چاہتے ہیں کہ حضور کا کلام بالتفصیل درج اخبار ہوا کرے ۔ مگر اخبار میں اتنی گنجائش نہیں ۔ اخبار آخر اخبار ہے ۔ اس میں اور باتوں کا بھی ضرور ایک حصہ رہتا ہے ۔ اب تو ہر ہفتہ کے قریب کلام امیر ہر اخبار میں درج کیا جاتا ہے ۔ مگر وہ عاشقوں کی پیاس بجھانے کے واسطے کافی نہیں ہوتا اس واسطے میں نے تجویز کی ہے کہ کلام امیر کے واسطے کچھ اوراق اخبار میں بڑھائے جائیں وہ اخبار کا گویا ایک حصہ ہوگا ۔ اس کی قیمت الگ ہوگی جو بذریعہ وی پی وصول نہ کیجائیگی ۔ بلکہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنی چاہئے ۔ اس کا سال روز عید رمضان سے عید رمضان تک رہا کریگا ۔ جو صاحبان ان اوراق کے خریدار بننا چاہتے ہوں وہ بواپسی ڈاک مطلع فرمائیں تاکہ ان کے نام درج رجسٹر کرلئے جائیں ۔ کیونکہ یہ اوراق اخبار کے برابر تعداد میں نہ چھپینگے ۔ بلکہ ان کے خاص خریداروں کے اندازے کے مطابق چھاپے جائینگے ۔

اگلا اخبار

جیسا کہ پہلے سے اعلان ہوچکا ہوا ہے ۲۹ ۔ اگست کو اخبار نہیں نکلیگا ۔ ۵ ستمبر کا پرچہ ڈبل ہوگا اور وہ دوالمیال نمبر ہوگا ۔ کیونکہ اس میں سفر دوالمیال کے حالات ... [illegible] ... جائینگے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد المحی صاحب وہاں سے لائے ہیں مقوی اعضائے رئیسہ ہے ۔ اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی مگر آجکل عرب صاحب نے ۱۶ خوراک کا ایک روپیہ کردیا ہے ۔ تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے ملنے کا پتہ (بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور) ہم نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے ۔ اور بہت مفید پایا (ایڈیٹر)

مذہب منصور

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترتیب وار ۲۲۴ دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں قابل دید ہے ۔ قیمت فی نسخہ ۵ ملنے کا پتہ بدر ایجنسی

گیارہ پنجابی کتابیں سلسلہ حقہ کی تائید میں گیارہ اکٹھی فروخت ہوتی ہیں ۔ قیمت

مجموعہ ۶

(۱) ... [illegible] ... مصنفہ محمد اسمٰعیل صاحب ساکن پنڈ[illegible]

سن لو بھائی سچ بیان ۔ عیسیٰ نہیں گیا اسمان منکران وفات مسیح پر دس اعتراض کئے گئے ہیں

(۲) گل ہونی ... [illegible] ... عنایت اللہ صاحب

(۳) تحفۃ المشتاقین ۔ مصنفہ غلام رسول صاحب راجیکی ۔

(۴) جام وحدت " " " راجیکی

(۵) چٹھی مسیح تے اُس دا جواب

(۶) سی حرفی

(۷) سی حرفی احمدی

(۸) اظہار الحق ۔

(۹) احمدی کامن

(۱۰) صدقے جاواں

(۱۱) گلدستہ احمد[illegible]

(بدر ایجنسی [illegible] سے طلب کرو ۔

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی کی معتبر اور مجرب قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں قیمت دس روپے ہے ۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے ۔

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا ۔

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالٰی بخیریت ہیں۔ آجکل بسبب رمضان شریف تمام درسوں کے عوض میں صرف ایک قرآن شریف کا درس ہوتا ہے۔ درس کیا ہے نعمائے الٰہیہ کی ایک بارش ہے۔ قرآن شریف کا ایک پارہ روزانہ پڑھا جاتا ہے۔ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اور اسکی تفسیر سنائی جاتی ہے۔ سوال کرنے والوں کے سوالوں کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ نکات و معرفت کا ایک دریا بہایا جاتا ہے۔ جس دردِ دل سے حضرت صاحب قرآن شریف سناتے اور پڑھاتے ہیں۔ اور بار بار تاکید کرتے ہیں کہ میرا پڑھانا اور سنانا اس واسطے نہیں کہ تم پڑھ لو اور سن لو اور نوٹ کر لو۔ اور مضمون تحریر کرو۔ بلکہ اس واسطے ہے کہ تم اس پر عمل کرو۔ تمہاری زندگی کی روش تمہارے اس علم کا نمونہ ہو۔ یہ باتیں دلوں میں تاثیر کرنے والی ہوتی ہیں۔ پھر ساتھ ساتھ حضرت کی دعائیں۔ اللہ اکبر۔ قادیان کا رمضان اپنی برکتوں اور رحمتوں میں دوسرے شہر کے رمضانوں پر ایک فوقیت رکھتا ہے۔ مبارک ہیں وہ جن کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق ملی۔ جموں سے خواجہ جمال الدین صاحب راولپنڈی سے ابو فضل احمد صاحب بٹالوی بھاگلپور سے عیسیٰ میاں اور کئی ایک احباب باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ اور درس قرآن کی خاطر یہاں ٹھیرے ہوئے ہیں۔ اور جو یہاں کے مقیم ہیں وہ بھی حاضر درس ہوتے ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد درس شروع ہوتا ہے کوئی نو بجے تک نصف پارہ ختم ہوتا ہے پھر بعد نماز ظہر شروع ہوتا ہے اور عصر تک نصف پارہ ہوتا ہے۔ چونکہ درس مختصر اور پُر معانی ہے۔ ہم اسکو بتمام و تمام انشاء اللہ اخبار میں درج کرینگے۔ جو زائد اوراق حضرت خلیفۃ المسیح کے کلام کے متعلق بڑھانے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اور جس کا اعلان اس اخبار کے صفحہ اوّل پر ہے۔ ان میں سب سے پہلے یہی درس لکھا جائے گا۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے متعلق فرمایا کہ

خلقہ القرآن

ایسا ہی ظلی رنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح کے اور کلام کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ خلقہ القرآن اور

کلامہ القرآن

آج چوبیس سال سے میں آپ کو دیکھ رہا ہوں۔ جب میں پہلے آپکے پاس جموں گیا تو مَیں نے آپکے پاس قرآن پڑھا۔ اور اب میں آپ کے پاس قرآن پڑھتا ہوں۔ کبھی درس سُنکر مجھے یہ خیال نہیں آتا کہ میں بہت سُن چکا ہوں اور اب مجھے زیادہ سُننے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ میری خواہش درس سُننے کی زیادہ ہوتی رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح گویا صبح سے شام تک بلکہ عشاء تک قرآن سُناتے یا سنتے یا اس کی تفسیر کرتے۔ یا سمجھاتے یا اُس کے ماتحت لوگوں کو نصیحت کرتے اور نیکی کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ کہتے ہیں خلافت بھی وصیی ہے۔ اور ہے بھی سچ۔ مگر یہ بھی سچ ہے کہ خدا بھی بڑا سیانا ہے۔ موصبت کے واسطے کیسا آدمی چنا ہے، وھو العزیز الحکیم +

درس تو انشاء اللہ درج اخبار بعد میں ہو گا۔ مگر ایک بات جس کا خاص جوش مَیں ان ایام میں حضرت خلیفۃ المسیح کی طبیعت میں پاتا ہوں۔ اور یہ منشاء ایزدی کے ماتحت معلوم ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضرت نے بارہا فرمایا ہے کہ ہمارے دوست اسلام کی تائید میں چھوٹے چھوٹے

ٹریکٹ رسالے

ایک ورق۔ دو ورق کا یا چار ورق کا۔ لکھ کر شائع کریں سب دوست اپنی توفیق کے مطابق ایسے اوراق اسلام کی تائید میں لکھیں۔ اپنے خرچ سے چھپوائیں اور مفت تقسیم کریں۔ اسلام پر جو اعتراض ہوتے ہیں انکے جواب ہوں۔ اسلام کی خوبیوں کا بیان ہو۔ جو صاحب خود انتظام نہ کر سکیں یا اپنے نام پر شائع نہ کر سکتے ہوں وہ مضمون لکھ کر دفتر بدر میں بھیجدیں۔ چھپوائی اور تقسیم کرائی کا خرچہ ساتھ بھیجدیں ہم انتظام کر دینگے۔ سب احباب کو چاہیئے کہ اس ثواب میں شریک ہوں پہلے دعا کریں۔ بہت دعا کریں۔ پھر مضمون لکھیں۔ خالصاً رضاء الٰہی کے واسطے۔ اسلام کی نصرت کے واسطے۔ لاہور اور بڑے شہروں کے دوست تو تمام انتظام بخوبی وہیں کر سکتے ہیں۔ ایسے تمام ٹریکٹوں کا نوٹس انشاء اللہ ہمیشہ بدر میں شائع ہوتا رہے گا۔ جو احباب چھپوائیں وہ ہم کو اطلاع کرتے رہیں +

اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بہمہ وجوہ خیریت ہے + حضرت صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب نے پچھلے جمعہ میں کیا عجیب تقریر کی۔ بیان کرتے ہیں تو کہ لوگ اپنی جسمانی بیماری

بہت کچھ بڑھا کر۔ لیکن رُوحانی بیماریوں کو چھپاتے ہیں بلکہ ایسی بیماری کے علاج کی طرف توجہ کرنے والے کبھی کوستے ہیں پھر جسمانی بیماریوں کے علاج کیلئے تو مارے مارے پھرتے ہیں اور ہزاروں پرہیزیں کرتے ہیں۔ فاقے میں رہتے ہیں لیکن رُوحانی بیماریوں کے لئے معالجہ کی پروا نہیں۔ اور نہ پرہیز پر خوشدلی سے راضی ہوتے ہیں۔ روزے بھی ایک پرہیز ہیں۔ اور اس آیندہ آنے والے بہت سی تکلیف کے عوض میں تھوڑی سی تکلیف ہے۔ دیکھو ایک جسمانی بیمار کس خوشی سے درد کی شدت سے بچنے کی خاطر۔ بلسٹر لگوا لیتا ہے۔ بلکہ عمل جراحی پر بھی راضی ہو جاتا ہے پس عذاب الٰہی سے بچنے کے لئے اگر روزوں میں تھوڑی سی تکلیف ہو تو خوشی سے قبول کرنی چاہیئے۔ روزے رکھو اور دُعا کرو۔ کہ عید کا دن ہمارے لئے واقعی عید کا دن ہو۔ اور عید کا غسل۔ روحانی امراض سے غسل صحت +

حضرت میر ناصر نواب صاحب مع اہل بیت خود اپنے فرزند ارجمند جناب ڈاکٹر میرزا محمد اسمٰعیل صاحب کے پاس سرسہ تشریف لے گئے ہیں۔ اور جناب مولوی فاضل میر محمد اسحٰق صاحب غالباً رخصتیں وہیں گذارینگے حضرت نواب صاحب تا حال مالیر کوٹلہ میں ہیں۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی جا چکی ہے + مولوی فاضل عرب عبد الحی صاحب قادیان واپس آگئے ہیں ایک رسالہ تصنیف کر رہے ہیں مگر اب پھر کسی لمبے سفر کی طیاری میں ہیں۔ عزیزان عبد الحی و عبد السلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب گلبرگ کی سیر سے بخیریت واپس سرینگر کی سیر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سلامتی سے واپس لاوے۔

قرآن کی شفاعت سے عیسائی کی نجات

نور افشاں لکھتا ہے بیٹن میں پروفیسر فلپ کو دریائے جارڈن پر ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے پکڑ کر ان کے پاس جو کچھ تھا چھین لیا۔ پروفیسر نے دُعا شروع کی۔ تب بدوؤں کا سردار انکی طرف بڑھا۔ پروفیسر نے اسکو نزدیک آتے دیکھ کر قرآن کا پہلا باب پڑھنا شروع کیا۔ بدوؤں کے سردار نے تمام مال واپس کر دیا۔

نور افشاں اس واقعہ پر غور کرے ایک یسوعی کفارہ پرست کی شفاعت کلوری کے پہاڑ پر یہودیوں کے ہاتھ سے پھانسی پانے والے کا نام یا کلام نہ کر سکا۔ بلکہ اس زندہ نبی اور اسکے زندہ خدا کے کلام نے کی۔ [illegible] اس تجربہ کی بناء پر عاقبت کیلئے بھی اسی کلام کے مرسل اور عہد کے رسول کو نجات دہندہ تسلیم کرینگے جس نے دریائے یردن کے کنارہ پر ان کی نہ صرف جان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کلام امیر

حضرت خلیفۃ المسیح کا مکالمہ ایک مولوی صاحب سے

مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۱۳ء

سوال- آپ کے اصول کیا کیا ہیں- دوسرے مسلمانوں سے آپ کو کیا اختلاف ہیں-

جواب- ہمارے اصول یہ ہیں- اللہ تعالیٰ ایک ہے- مستجمع جمیع محامد کاملہ ہے- ہر ایک قسم کے عیب ونقص سے منزہ- ملائکہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف کاموں پر متعین ہیں- تمام رسول برحق ہیں کتابیں جو اُن پر اُتریں برحق ہیں- جزاء سزا کا مسئلہ برحق ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں-

دوسرے مسلمانوں سے اصول دین میں ہمارا کوئی اختلاف نہیں جہاں وہ ایک لاکھ سے زیادہ انبیاء کی وفات کو مانتے ہیں- وہاں ایک حضرت مسیح کی وفات کو ہم نے مان لیا تو کیا گناہ ہے- ایسا ہی امت محمدیہ میں مکالمہ ومخاطبہ الٰہی اولیاء اللہ سے جاری ہے تو مرزا صاحب سے خدا تعالیٰ کا مکالمہ ماننا کیا حرج رکھتا ہے- مسیح کا نزول ماننا اصول دین میں داخل نہیں-

سوال- مرزا صاحب کیا تھے؟ کیا وہ عیسیٰ علیہ السلام ہیں؟

جواب- مرزا صاحب امتی ہیں- اپنا نام ہمیشہ غلام احمدؑ فرماتے رہے- جس طرح ہم لوگ ابراہیم- اسمعیل وغیرہ نام رکھ لیتے ہیں- اسی طرح خدا نے ان کا نام عیسیٰ رکھا- بنی اسرائیل کا عیسیٰ فوت ہو چکا ہے- عیسیٰ کے نزول کا مسئلہ الفاظ قرآنی وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ پر غور کرنے سے حل ہو جاتا ہے- کیونکہ لوہا وغیرہ جیسے اُترے ایسا ہی عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہے یہ معنے نہیں کہ آسمان سے اتریں- مرزا صاحب کا ایک شعر ہے

من نیستم رسول ونیاوردہ ام کتاب
ہاں ملہم استم و ز خداوند منذرم

سوال- کیا مرزا صاحب مہدی تھے-

جواب- ہاں مہدی تھے- آپ کے صدق کی دلیل وہ حدیث ہے جو دارقطنی صفحہ ۱۸۸ میں اہل بیت سے مروی ہے- کہ ماہ رمضان میں سورج گرہن لگنے کی درمیانی تاریخوں میں اور چاند گرہن لگنے کی پہلی تاریخ میں ہوگا- یہ نشان آپ کے دعوے کے ساتھ ظاہر ہوا-

سوال- مرزا صاحب نے یہ نشان دیکھ کر دعویٰ کر لیا ہوگا

جواب- دعویٰ اس سے پہلے کا تھا اور اس طرح تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض ہو سکتا ہے کہ توریت میں نشان دیکھ کر دعویٰ کر دیا-

سوال- عرب میں بھی اس زمانے میں کسی نے دعویٰ کیا ہوگا-

جواب- آپ کے دعویٰ کے پہلے کسی نے دعویٰ نہیں کیا اور بعد بھی بایں دلیل اگر آپ ثابت کر دیں- تو میں آپ کو ایک ہزار روپیہ دونگا-

سوال- کیا مسیح اور مہدی ایک ہیں-

جواب- ابن ماجہ صفحہ ۲۵۷ میں حدیث ہے **لا المہدی الا عیسیٰ** اور مسند امام احمدؒ حنبل میں بھی یہ حدیث ہے جلد ۲ صفحہ ۴۱۱ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوشک من عاش منکم ان یلقی عیسیٰ ابن مریم اماما مہدیا وحکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیۃ وتضع الحرب اوزارھا اور ہمارے نزدیک کئی مہدی ہیں- ابوبکر- عمر- عثمان وحیدر کرار- عبداللہ بن زبیر- محمد عبداللہ بن حسن مثنیٰ- مہدی ہارون کے والد فاتح قسطنطنیہ مگر جو مسیح کے زمانہ میں مہدی ہوگا- وہ مہدی اور عیسیٰ ایک ہے-

سوال- کیا مرزا صاحب عالم تھے؟

جواب- ظاہری علوم میں کوئی ایسے عالم نہ تھے ایک مولوی گل علی شاہ شیعہ بٹالہ کے رہنے والے معمولی مولوی تھے لڑکپن میں مرزا صاحب کے والد صاحب نے اُن کے پاس بٹھایا تھا- ہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسا علم بخشا تھا کہ آپ کی عربی کتابوں کے مقابلے میں ہند اور عرب کے علما عاجز آ گئے- آپؑ کو دعا پر بہت بھروسہ تھا اور دعا سے خدا نے تمام علوم آپ کو سکھا دیئے تھے-

سوال- آپ مجازی معنے کیوں لیتے ہیں؟

جواب- اچھا- ایک شخص کا نام عیسیٰ ہو- اس کی ماں کا نام مریم ہو- وہ ایک صلیب کو توڑ دے اور ایک سور کو لیکر قتل کر دے تو کیا تم اسے مان لوگے کہ یہی موعود ہے- بات یہ ہے- کہ پیشگوئیوں کی حقیقت سمجھنے کے لئے کتاب الٰہیہ کی طرز پر گہری نظر ڈالنی چاہئے-

(ابو اللیث)

صحبت کا فیض

ایک شخص نے عرض کی کہ کوئی مجھے حضور کے کلمات نصائح روزانہ لکھ کر بھیجتا رہے اُس کو میں اجرت دوں گا- فرمایا- صحبت میں اور فیض ہوتا ہے بولنے والے کی طبیعت میں ایک خاص جوش ہوتا ہے- لکھنے والا اُس کو ادا نہیں کر سکتا- بلکہ بعض وقت سمجھ بھی نہیں سکتا کہ یہ کیا کہتا ہے- (۱۴- اگست ۱۹۱۳ء)

ایمان

کسی آدمی کا ذکر تھا- فرمایا- یہ تو دُنیادار اور مالدار آدمی ہے- ایمان ایک سیدھی راہ ہے- جس میں پیچ نہ ہو- (۱۴ اگست ۱۹۱۳ء)

ثبوت مخالف کے ذمہ ہے

ایک صاحب کا خط پیش ہوا کہ مجھے مجمع البحار بھیجی جائے- جس میں حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کا ذکر ہے- فرمایا- یہ راہ ٹھیک نہیں کہ ہم وفات مسیح کا ثبوت دیں- ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر ہوا- کس کس کے مرنے کا ثبوت ہم دیتے پھریں گے- عام بات یہ ہے کہ سب انسان جو پیدا ہوتے ہیں- مرتے ہیں- تمام نبی بشر تھے وہ پیدا ہوئے اور فوت ہو گئے- جو شخص یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ان میں سے کوئی نہیں مرا- اُسی کے ذمے بار ثبوت ہے کہ اُس کو زندہ دکھائے یا ثابت کرے ورنہ موت ظاہر ہے حیات عیسیٰ کا دعویٰ کرنے والے پر بار ثبوت ہے (۱۴ اگست ۱۹۱۳ء)

کتابیں باہر نہیں جا سکتیں

فرمایا- کتابوں کا یہاں سے منگوانے کا طریق درست نہیں- ہمارے کتب خانہ میں عموماً ہر ایک کتاب کا ایک ایک نسخہ ہوتا ہے- اور اُس کی یہاں بھی ضرورت رہتی ہے کیونکہ اکثر لوگ یہاں آکر ان مسائل کے متعلق دریافت کرتے رہتے ہیں- اور ان کو کتابیں دکھانے کی ضرورت رہتی ہے- مباحثات کا دامن وسیع ہے- ہر جگہ احباب کے ساتھ ایسی گفتگو چھڑی رہتی ہے- ہم کہاں کہاں کتابیں بھیج سکتے ہیں- (۱۴ اگست ۱۹۱۳ء)

بدر- ہماری رائے میں یہاں ایک ایسا کتب خانہ ہونا چاہئے- جہاں وہ تمام ضروری کتابیں جو مباحثات کے وقت احمدی علماء کو درکار ہوتی ہیں- موجود رہیں- ہر ایک کتاب کے تین تین چار چار نسخے ہوں- [illegible] احمدیہ اگر اس کام کو اپنے ہاتھ میں لے- تو یہ بہتر ہوگا- کیونکہ یہ کام اشاعت و تبلیغ کے [illegible] بہت ضروری ہے-

ماہ رمضان میں حضرت صاحب [illegible] ایک درس قرآن شریف کا [illegible] ختم کریں گے جو [illegible] احباب [illegible] شوال میں [illegible] انشاء اللہ

الخطب

ایک لڑکی سیدہ عمر ۱۲- سال خواندہ کے نکاح کے واسطے ایک شریف خاندانی سید کی درخواست آنی چاہیئے- ہمراہ ٹکٹ آنے چاہیئیں ہمراہ کے ٹکٹ +

ہمارے ایک احمدی دوست شریف معزز بارو زگار اپنے بیٹے کے واسطے جسکی عمر ۲۵- سال ہے ایک شرعی ضرورت کے سبب دوسری بیوی کے خواہاں ہیں۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو +

ایک سیدہ خاتون کے واسطے ایک نوجوان کی جو مشہدی سادات میں سے ہو تلاش ہے۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو +

بیعت

برادر عزیز احمد صاحب ولد مہدی حسن صاحب ساکن رجاولی ضلع انبالہ معرفت منشی علی احمد صاحب معافیدار اپنی بیعت کی قبولیت کا اعلان بذریعہ اخبار جلد کرنا چاہتے ہیں۔ اس واسطے چھاپا گیا +

سیرۃ المصطفےٰ

کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح فرماتے ہیں۔ سیرۃ مصطفےٰ کو میں نے پڑھا۔ اور بہت پڑھا۔ سیرۃ اور پھر سیرۃ مصطفےٰ کون مسلمان ہے جو اسے پسند نہ کرے۔ اور اس وقت جنہیں ہر طرف سے پکار ہے کہ کوئی عمدہ سیرۃ ملے۔ آپکی محنت پر جزاک اللہ احسن الجزاء عرض۔ اللہ کرے بہت جلد دوسری ایڈیشن شائع ہو +

ہاں مولنا۔ جہاں جہاں سے آپنے حوالہ لئے ہیں کہیں بھی حوالہ نہیں دیا کہ کہاں سے یہ حوالہ لیا۔ اس کی تلافی دوسری ایڈیشن میں ضرور فرماویں۔ قیمت فی نسخہ ۸/ ملنے کا پتہ:۔ منشی حیدر خاں صاحب نظامی مہتمم نظامیہ انجمن پچھواڑہ والا۔ مزنگ۔ لاہور +

ایک خواندہ کوئی صاحب استطاعت امداد کریں

احمدیہ خاتون اخبار بدر کے پڑھنے کی خواہش مند مگر قیمت دینے کی طاقت نہ رکھنے کے سبب کسی بھائی کی امداد کی خواہش مند ہے۔ پہلے ایک بھائی نے اُس کے نام اخبار جاری کرایا ہوا تھا۔ مگر وہ اب بند ہو چکا ہے +

پیسہ اخبار کے لئے

ہمارے مکرم دوست ملک محمد بخش صاحب احمدی آسٹریلیا سے لکھتے ہیں۔ میں نے ۲۴- جولائی کے ہفتہ وار پیسہ اخبار کے کالم تین صفحہ چوبیس پر اشتعال دلانے والی عبارت پڑھی اور ایڈیٹر کے طرز بیان کو دیکھ کر بڑا ہی افسوس ہوا۔ یہی صاحب کبھی خادم دین کہلاتے ہیں کبھی مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ کبھی اس اخبار کا نام اسلامی پرچہ رکھتے ہیں۔ لیکن دل ایسے بانکے ہیں کہ خدا کی پناہ۔ آپ فرماتے ہیں:۔

(ساتھ ہزار سے کم لوگ جنازہ میں شریک نہ ہوئے ہونگے۔ اتنی عظیم الشان جماعت جنازہ کے بعد جو ایک حافظ صاحب نے پڑھائی تھی۔ سات آٹھ احمدی صاحبان نے اپنی علیحدہ جماعت کرلی جس علیحدگی کو دیکھ کر مسلمانوں کو سخت صدمہ ہوا)

اب ناظرین صاحبان خیال فرماویں کہ علیحدگی کے سبب کو عام لوگوں سے پوشیدہ رکھ کر ایک ایسی طرز کی عبارت لکھنا جس سے اشتعال پیدا ہو۔ اور عام کو ایک اشتعالی دھوکا دیکر اور بھی علیحدگی پر کمربستہ کرنا۔ یہ کہاں تک ایمانداری ہوسکتی ہے۔ جب خیر سے ایسے روشن ضمیر لیڈر ہم لوگوں کو ملے ہوئے ہیں تو علیحدگی کیوں قائم نہ رہے گی۔ اس بیان کو پبلک کے سامنے ایک ایسی عبارت میں پیش کیا کہ عام ناواقف لوگوں کو اس اشتعالی دھوکا سے دھوکا لگ کر احمدیوں کی بابت بدظنی پیدا ہو اور کسی طرح۔ احمدی اور غیر احمدی صاحبان آپس میں مل نہ جاویں۔ ورنہ دوسری بات اس عبارت سے کوئی نظر نہیں آتی۔ اس عبارت کو غیر احمدی جب پڑھتے ہیں تو وہ احمدیوں کو اس حرکت پر بڑا قصور وار گردان کر ایک قسم کی دل میں رنجش پیدا کرتے ہیں اور بجائے علیحدگی کو دور کرنے کے اس کو اور مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان پر یہ خیال جماتے ہیں کہ یہی لوگ علیحدگی پسند کرتے ہیں۔ حالانکہ حضور والا اگر اپنے گریبان میں منہ ڈالکر غور فرماتے اور ایمان کا چشمہ لگا کر دیکھتے تو اپنا سیاہ دل اس روز روشن میں ان کو نظر آجاتا۔ کہ احمدی کس قدر زور لگا رہے ہیں۔ کہ کسی طرح علیحدگی دُور ہو جاوے۔ اور ہم سب ایک جماعت ہو جاویں۔ بلکہ ہندو صاحبان تک کو پیغام صلح دیا۔ اور حد درجے کی کوشش کی کہ علیحدگی دور ہو جاوے۔ میں خداوند کریم کی قسم کھاکر کہتا ہوں۔ کہ جسقدر ہمارے امام جناب پیرو مرشد حضرت خلیفۃ المسیح اس بارے میں۔ قرآن مجید کے احکام کو پیش کرکے اور عقلی اور نقلی دلیلیں دیکر اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ علیحدگی کو کبھی نزدیک تک بھی نہ آنے دو۔ اور دین کے کاموں میں واحد جماعت ہوکر زور لگاؤ۔ دوسرا کوئی مولوی یا حافظ نہیں کر رہا۔ ان کی لاہور والی تقریر ہی آپ نے پڑھی ہوتی اور غور کیا ہوتا۔ تو ایسا اشتعال لوگوں کو دینا آپ کبھی بھی پسند نہ کرتے۔ جس جماعت کا امام یہ حکم کرے کہ جو علیحدگی کو پسند کرے وہ میرے میں نہیں ہے۔ تو پھر کیا احمدی صاحبان علیحدگی تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ مگر آپ لوگوں کا تو یہ منشا ہے۔ اور صاف مُنہ سے کہتے ہو۔ کہ دین اسلام کو چھوڑ دو پیچھے دیکھا جاوے گا۔ ایسی باتوں کو بیچ میں مت لاؤ۔ ہماری کمیٹی کے ممبر بنو ملکر دُنیاوی کاروبار میں ہم کو مدد دو اور ہم لوگ جو کرتے ہیں کرتے چلے جاؤ یہی باپ دادے کا رستہ ہے۔ مگر اب کیا کیا جاوے قرآن مجید اس تعلیم کے برخلاف ہے۔ اس بات پر غور کرو باوجودیکہ کئی دفعہ کہا گیا ہے۔ کہ ہماری بابت جو آپ نے کفر کے فتوے دیئے تھے ان کو واپس لو تاکہ یہ عام علیحدگی تو دُور ہو جاوے۔ اور ہزار ہزار دفعہ کھول کھول کر سمجھایا گیا۔ کہ خدا اور خدا کا رسول اُن لوگوں کو کافر کہتا ہے جو مومن پر کفر کے فتوے لگاویں۔ اور تم لوگ اللہ کے اس حکم کے نیچے ہو۔ توبہ کرو اور اپنے فتوے واپس لو تاکہ عام علیحدگی دُور ہو جاوے۔ مگر آپ صاحبان کو دُنیا کے پیار نے ایسا گھیر رکھا ہے۔ کہ اچھی طرح جانکر کہ ہم کفر کی زد کے نیچے ہیں۔ یہی کہتے چلے جاتے ہو کہ خدا اور رسول کو چھوڑ دو پیچھے دیکھا جاوے گا۔ بھائی بھائی بنجاؤ۔ علیحدگی دور کرو۔ ایک ہو جاؤ۔ ایسا تو ایک بڑی جماعت ہندوؤں کی بھی کہتی ہے۔ پس آپ کا اور ان کا فرق کیا ہو۔ اگر بڑی جماعت دیکھ کر خدا اور رسول کے حکم کو چھوڑنا آپ کے علم کے بموجب درست ہے تو آپ معلوم کروگے کہ بہت ساری جماعتیں مشرکوں کی ہیں جو مسلمانوں سے کئی درجہ

گنتی اور ملکیت میں بڑی ہیں۔ اور وہ یہی کہتی ہیں کہ ہمارے ساتھ مل جاؤ۔ بھائی بھائی بنجاؤ۔ اور ملکر ایک ہو جاؤ۔ مگر اللہ تعالےٰ ایک مومن کے درجے کے سامنے وہ سب حقیر جانتا ہے۔ اس کے دربار میں تو وہی بڑی جماعت ہے جس نے اس کے حکموں کے سامنے سر خم کر دیا۔ ورنہ شیطان کا حال پڑھ لو۔ دیکھو رسولؐ خدا ایک ہی جان تھے۔ مگر کیا تھا۔ آپ سچے مومن تھے پس لاکھوں لاکھوں ان کی زندگی میں ہی ان کی طرف ہو گئے اور خدا کے حضور میں وہ بڑی جماعت ہو گئی۔ دیکھنا تو مومن مردِ خدا کا ہے۔ آپ عظیم الشان جماعت کو کیا کرو گے سبب ایمان ہی نہیں۔ کیا بڑی جماعت میں داخل ہونے سے آپ دوزخ سے بچ سکتے ہو +

نور الدین

میرے دردِ دلکی دوا نور دین ہے
مرا مقتداء پیشوا نور دین ہے

سریرِ خلافت کا لعلِ درخشاں
مرا نور دین ہے مرا نور دین ہے

ہوا تجھ سے اسلام روشن جہاں میں
تجھے مرحبا مرحبا نور دین ہے

تو نورِ خدا ہے تو ہے نورِ احمدؐ
تو نورٌ علےٰ نور کیا نور دین ہے

مجھے بھی تو کر نورِ دین سے منور
یہی آپ سے التجا نور دین ہے

کریں سجدۂ شکر و بیدار بھائی
کہ فضلِ خدا سے ملا نور دین ہے

میں سو جاں سے تجھ پر تصدق نہ کیوں ہوں
ترے ہاتھ میری شفا نور دین ہے

خدا کا پیارا احمدؐ کا شیدا
ابوبکر صدیق سا نور دین ہے

تو چل سر کے بل قادیان عبدِ خالق
وہاں تیرا رونق فزا نور دین ہے

عاجز عبد الخالق از مظفر نگر

مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعودؑ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے جس کا پہلا اور دوسرا جزو چھپکر تیار ہو گئے ہیں۔ اور بقیمت ۸/ ہر دو حصہ دفتر بدر سے مل سکتے ہیں۔ محصولڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ تیسرا اور چوتھا جزو زیر طبع ہیں۔ پانچواں کاتب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے نسخے چھاپے گئے ہیں جو صاحب منگوانا چاہیں جلد منگوالیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب مبلغ ۲/ روپے پیشگی بھیجدیں اُن کے مجموعے دفتر میں جمع ہوتے رہیں اور سارا چھپ جانے پر اُن کو باقی رقم کا وی پی کر دیا جاوے یا دستی لے جاویں +

اطلاع عام (۳)

عوام الناس کی خدمت میں التماس ہے کہ ہماری دوکان امرتسر کٹڑہ جیمل سنگھ میں واقع ہے۔ اس دوکان میں ہر قسم کے برتن بتفصیل ذیل۔ حمام۔ سماوار ہر قسم جگ سوپ یعنے یخنی نکالنے کا برتن۔ گنج یعنے کل برتنوں کا سٹ۔ کلفی ہر قسم۔ لوٹا۔ تھالیاں۔ سرپوش پتنوس۔ چلمچی۔ کٹورہ وغیرہ از قسم تانبا و پیتل ہر وقت تیار اور حسب فرمایش بنائے جاتے ہیں جس صاحب کو برتن خریدنا منظور ہو بہ ادائیگی قیمت خرید فرما سکتے ہیں ادھار سے معاف فرماویں اور حسب فرمایش جس وقت جس طرح کا مال چاہیں نمونہ دینے پر بھی تیار ہو سکتا ہے اور دیگر شہروں میں مال بذریعہ وی پی بھیجا جاتا ہے +
محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل مسگر
بر دوکان میاں قطب الدین خانصاحب مرحوم مسگر
امرتسر +

نماز مترجم نہایت عمدہ۔ خوشنما کاغذ خوشخط جیبی تقطیع پر شیخ مولا بخش صاحب مالک نیولائل پریس نے چھپوائی ہے۔ قیمت ۱/ فی نسخہ ہے ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

احمدیہ پبلک لائبریری امرتسر امرتسر کے مستری الٰہ بخش صاحب ملازم وزیر ہند پریس اعلان کرتے ہیں کہ امرتسر کا کوئی آدمی حضرت مسیح موعودؑ کی کتابیں مطالعہ کے واسطے عاریتاً لینا چاہے تو اُن سے لے سکتا ہے +

خواجہ مصری شاہ قلندر شاہد مسیح الدین ساکن نواں شہر ضلع جالندھر ایک متقیہ۔ صالحہ۔ عاملہ قرآن مجید۔ نیک عورت کے بغرض نکاح خواہشمند ہیں۔ کوئی مومن ان کی امداد کرے +

رسالہ منبع فنون یہ رسالہ جناب مکینکل پروفیسر صاحب انارکلی لاہور نے شائع کیا ہے۔ اس کا جلد ا نمبر ا۔ اس وقت ہمارے پاس پہنچا ہے جس میں بہت سی مفید اور کار آمد علمِ سائینس کی اور روزانہ کام آنے والی باتیں درج ہیں بہت سی قیمتی دستکاریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور عام چیزیں مثلاً ردی کاغذ اور چیتھڑے وغیرہ جن کو لوگ بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں ان کے کام میں لانے کی ترکیبیں درج ہیں۔ شائقین منگوا کر فائدہ اُٹھائیں۔ قیمت رسالہ سالانہ درجہ دوم مبلغ ۱/ ہے +

دعا مدد ۱- حضرت خلیفۃ المسیح کا نواسہ یعنی برادرم مفتی فضل الرحمٰن صاحب کا بیٹا محمد نام بہت بیمار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیز کے واسطے دردِ دل سے دُعا کریں +

۲- ہمارے مکرم دوست میاں محمد دین صاحب سیالکوٹی پہلے سے اچھے ہیں مگر ہنوز احباب کی دُعا کی بہت ضرورت ہے +

رسید زر

منشی عبد الرحمٰن صاحب ۸۸۵ للعہ — بابو برکت علی صاحب ۹۷۷ للعہ
خواجہ جمال الدین صاحب ۲۱ للعہ — میاں محمد یار صاحب ۱۲۲ للعہ
میاں امام الدین صاحب ۸ للعہ — شیخ عطاء اللہ صاحب ۲۸۲ للعہ
میر حامد شاہ صاحب ۱۲۳۲ للعہ — میاں محمد سلیمان صاحب ۱۳۵۲ للعہ
برکت علی صاحب ۱۴۹۵ للعہ — خدا بخش صاحب ۱۴۰۴ للعہ
عبد الکریم صاحب ۱۶۵۳ للعہ — علی محمد صاحب ۱۸۴۳ للعہ
عبد الحق صاحب ۱۶۰۹ للعہ — منشی عبد اللہ صاحب ۱۹۵۳ للعہ
میر محمد اسمٰعیل صاحب ۱ للعہ . . . .

۱۰- جولائی ۱۲ء

ڈاکٹر محمد علیخاں صاحب ۲۱۷ ۲ صہ — مرزا عباس علی صاحب ۶۹۶ للعہ
بابو نور احمد صاحب ۱۹۴۵ للعہ — سردار محمد امین صاحب ۱۹۵۰ للعہ
ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب ۲۴۹۷ للعہ — مستری فضل بیگ صاحب ۱۳۵۷ للعہ
بابو عبد العزیز صاحب ۱۳۲۴ للعہ — منشی عبد المجید صاحب ۹۴۶ للعہ
قاضی محبوب عالم صاحب ۸۲۴ للعہ — منشی عنایت اللہ صاحب ۸۸۱ للعہ
منشی احمد شیر خانصاحب ۴۲۳ للعہ — محمد حسین صاحب ۴۰ للعہ
کرمداد صاحب ۳۲۹ للعہ — سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب ۶۰ للعہ
عزیز بخش صاحب ۴۵ للعہ — منشی اللہ دتا صاحب ۲۱۲۱ للعہ
محمد دین صاحب ۲۱۲۸ للعہ

۱۲- جولائی ۱۲ء

منشی غلام محمد صاحب ۲۱۲۸ للعہ — مولوی نیاز احمد صاحب ۲۱۴۴ للعہ

قومی اتحاد

"ہمارے امام پر افتراء اور اُس کا ازالہ" کے عنوان سے ایک مضمون پیسہ اخبار میں چھپا ہے۔ جو اُسی اخبار کے ایک پہلے مضمون کے جواب میں ہے۔ یہ جواب ہمارے دوست بابو منظور الٰہی احمدی صاحب کا ہے۔ اور ہم ایڈیٹر صاحب کے مشکور ہیں۔ کہ اس قدر مخالفانہ مضمون لکھنے اور چھاپنے کے بعد انہوں نے ایک مضمون ہمارے احمدی بھائی کا بھی چھاپ دیا ہے۔ لیکن اس مضمون کے اخیر میں ایڈیٹر صاحب نے لاہور میں کسی غیر احمدی کے جنازے پر چند احمدیوں کے علیحدہ جنازہ کرانے کا حوالہ دیکر پھر ہم کو تفرقہ انداز کا خطاب دیا ہے۔ اور اس امر کو جناب خواجہ کمال الدین صاحب کی کسی تحریر کے خلاف قرار دیا ہے۔ اس کے متعلق پہلے بھی کئی دفعہ لکھا جا چکا ہے اور اب پھر بیان کیا جاتا ہے کہ امامت اسلام میں ایک شاندار عہدہ ہے قرآن کریم میں ارشاد ہے وجعلنا ھم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا و کانوا بایٰتنا یوقنون۔ ہم انہیں کو امام بناتے ہیں جو ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کرتے اور مشکلات کے وقت صبر و استقلال دکھاتے اور ہمارے آیات پر پورا یقین رکھتے ہیں اور حدیث صحیح میں ارشاد نبوی احق بالامامۃ الاقراء واعلم بالسنۃ۔ ہمارا امام وہی ہو سکتا ہے۔ جو ہم میں سے اعلم و اتقی ہو۔ ہمارے عقائد کے مطابق جس نے حضرت مرزا صاحب کو مسیح و مہدی مان نہیں لیا وہ ہم میں سے اعلم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ حدیث شریف کے مطابق جس نے اپنے وقت کے امام کو نہیں مانا اور مر گیا وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جس نے اپنے زمانہ میں ایک صادق شخص کو فرستادۂ خدا ہونیکا مدعی پاکر اُس کی طرف توجہ نہیں کی۔ اور اُسکی آواز پر لاپرواہی دکھائی اُس نے تقوٰی سے کام نہیں لیا۔ پس ہمیں غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنے پر مجبور کرنا۔ گویا ہم سے یہ منوانے کی کوشش کرنا ہے۔ کہ مرزا صاحب کو ماننا یا نہ ماننا برابر ہے اور ہمنے ایک فضول حرکت کی ہے۔ یہ امر جدا ہے کہ ہم آپکے نزدیک حق پر ہیں یا ناحق پر۔ لیکن ہمارے عقائد جنکو ہم بارہا ظاہر کر چکے ہیں۔ ان کے ہوتے ہوئے ہماری پوزیشن پر نگاہ ڈالنی چاہیئے۔ آخر آپ کے بین اسلامک اتحاد میں شیعہ تو داخل ہیں جو بغیر ضرورت تقیہ کے سُنی تو الگ رہا ہر ایک شیعہ بھائی کو بھی اپنا امام نہیں بنا سکتے۔

آپ تو علیحدہ جنازے پر ناراض ہوتے ہیں۔ بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ہم غیر احمدی کے جنازے میں مطلقاً شامل ہو ہی نہیں سکتے۔ کئی دفعہ پہلے بھی حضرت خلیفۃ المسیح اس کے متعلق بیان فرچکے ہیں۔ اور ابھی تین چار روز کی بات ہے۔ کسی نے حضرت سے پوچھا کہ کیا ہم غیر احمدی کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا۔ "میں اس سوال سے تعجب کرتا ہوں کیا تم اُس میت کے سامنے کھڑے ہو کر یہ دُعا کرو گے کہ یا اللہ تیرا ایک مامور ہمارے زمانے میں آیا۔ اس نے تیرا پیغام سب لوگوں کو پہنچایا۔ ان پیغام سُننے والوں میں سے یہ ایک شخص ہے جسکی میت ہمارے سامنے پڑی ہے۔ اِس نے اُس پیغام کی پروا نہ کی۔ اسکو لغو قرار دیا۔ یا اس کا انکار کیا۔ اور اس طرح تیرے رسول کو مفتری قرار دیا۔ اِس واسطے تو اس کو بہشت نصیب کر۔ یہ ایک بہت بیہودہ بات ہے۔ ہماری سمجھ میں نہیں آسکتا۔ کہ احمدی کس طرح غیر احمدی کا جنازہ پڑھ سکتا ہے" الغرض اگر کسی احمدی بھائی نے ایسا جنازہ پڑھا بھی ہے۔ تو یہ اسکی ناواقفی یا کمزوری ہے یا کچھ اور اسباب کے ماتحت ہوگا جس کا ہمیں علم نہیں۔ اور اگر مشترک امور میں آپ صاحبان احمدیوں کی خدمات سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں جیسا کہ اخباروں میں لکھا جاتا ہے تو مناسب نہیں کہ ایسے امور پر طعن کیا جائے۔ اور سخت کلامی سے کام لیا جائے۔ ہم لوگ دُنیا داری کی مصلحتوں اور پالیسیوں کے تابعدار نہیں۔ ہمارا بھروسہ صرف اللہ پر ہے۔ غیر احمدی کی امامت کا معاملہ ہم نے کسی مشورے سے طے نہیں کیا۔ بلکہ یہ خدا کا حکم ہے۔ اور وحی اللہ کے ماتحت حضرت مسیح موعود نے ایسا فرمان جاری کیا تھا۔ اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ اُس پر عمل کرے۔ ایک عرصہ دراز تک ہم غیر احمدیوں کے پیچھے نمازیں پڑھتے رہے اور اُن کے جنازوں میں شامل ہوتے رہے۔ اور بعد میں اپنے کسی احمدی امام کے ساتھ بھی ایسے جنازے پڑھتے رہے لیکن تدریجاً حق کے انکشاف اور اشاعت عامہ اور مخالفین کے انکار۔ ضد سختی اور لاپرواہی اور عدم توجہی کے سبب ہی نہیں۔ بلکہ ایک نہیں دو احمدیوں کو ان مولوی صاحبان نے قتل بلکہ سنگسار کر دیا۔ تب ہمنے اپنے بچاؤ کیلئے یہ ذرہ سی علیحدہ اختیار کرلی۔ ہمارے نبی کریمؐ کے ساتھ تین صحابی ایک سفر میں شریک نہیں ہو سکے اس پر آپ نے ان تینوں سے بولنا اور کلام کرنا ترک کرا دیا تھا اور احمدیوں کو موجودہ طریق منشاء ایزدی کے ماتحت اختیار کرنا پڑا ہے۔

باقی رہا یہ امر کہ حضرت خواجہ صاحب نے کوئی ایسا وعدہ کیا تھا۔ سو یہ بالکل غلط ہے۔ غالبًا ایڈیٹر صاحب کو غلطی لگی ہے۔ خواجہ صاحب کی کہیں کوئی ایسی تحریر نہیں چھپی جس میں یہ لکھا ہو کہ وہ غیر احمدی امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو طیار ہیں۔ ہاں انہوں نے یہ کہا ہے کہ ہم کسی کلمہ گو کو کافر نہیں کہتے۔ اور یہی طریق عمل تمام احمدیوں کا ہے۔ سینکڑوں مولویوں نے ہمارے مقتداء و امام کا نام لکھ کر کفر کے فتوے چھاپے۔ آپ کے اخبار میں بھی ایسی تحریریں چھپتی رہی ہیں۔ اور آپ موقع بے موقع ضرور ہی ہمارے ساتھ چھیڑ میں کمال رکھتے ہیں۔ کبھی آپ کے دل میں کوئی انسانی تحریک نہیں ہوتی۔ کہ اتنی مدت میں ہماری مخالفت میں آپنے کیا فائدہ حاصل کیا ہے۔ اور ہم کو آپنا کونسا نقصان پہنچایا۔ پھر بھی کیا آپ نے کوئی ایسا فتوی پڑھا ہے جسمیں کسی مولوی کا نام لکھ کر یہ بتلایا گیا ہو کہ فلاں شخص کافر ہے اور نیچے دو تین احمدی علماء کے دستخط ہوں کیا ہماری جماعت میں صدہا علماء نہیں جو شریعت کے مطابق ایسے فتاوی پر دستخط کر سکتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے ہم لوگوں کو ایسے امور میں پڑنے سے بچایا ہے اور ہمیں اپنے فضل سے اعلیٰ دینی کاموں میں لگایا ہے سو ہم کسی پر کفر نہیں لگاتے۔ ہاں اپنے اعمال سے جو کچھ کسی کا جی چاہے بنتا پھرے۔ خدا اُس سے حساب لینے والا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے لاہور میں اپنے تیسرے لیکچر میں مسلمانوں کی حالت موجودہ بتلاتے ہوئے فرمایا تھا کہ آج کل جیلخانے بھی مسلمانوں سے بھرے پڑے ہیں۔ میں انہیں بھی مسلمان کہتا ہوں کیونکہ وہ آخر کلمہ گو ہیں۔ خواجہ صاحب یا کسی دوسرے احمدی بھائی کے الفاظ سے کوئی شخص یہ دھوکا نہ کھائے۔ کہ جب سبکو مسلمان کہا جا سکتا ہے تو پھر احمدی بننے کا کیا فائدہ ہے اگر احمدیت ایسی ہی غیر ضروری یا ادنی چیز ہوتی۔ تو ہم اُس کیلئے اتنے دکھ کیوں اُٹھاتے۔ اور آپ لوگوں سے اتنی گالیاں کیوں کھاتے کہ بقول دیتے گالیوں کے عادی ہو کر ان میں لذت حاصل کرنے لگتے۔ میںنے ایک دفعہ حضرت خواجہ صاحب سے پوچھا کہ لوگ کہتے ہیں آپنے احمدیت کو خفیف کر کے لوگوں

کے سامنے پیش کیا ہے۔ تو وہ فرمانے لگے کہ میں تو غیر احمدی کو [illegible] یقین کرتا ہوں۔ اسی واسطے رات دن اس کوشش میں سرگردان ہوں کہ انہیں احمدیت کے قریب کھینچ لاؤں۔ ایسا ہی اگلے دن کسی نے حضرت خلیفۃ المسیح سے پوچھا کہ کیا مرزا صاحب کو ماننے کے بغیر نجات حاصل ہو سکتی ہے تو آپ نے فرمایا۔ کہ اگر قرآن خدا کا کلام ہے۔ اور ضرور ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہے۔ اور ضرور ہے۔ تب تو نہیں ہو سکتی +

غرض یہ عقائد کا معاملہ ہے۔ غیر احمدی مسلمانوں کے واسطے مناسب نہیں کہ وہ اس میں ہماری اصلاح کے مدعی بنیں۔ ہاں بطریق احسن کوئی سمجھنا چاہے تو ہم خوشی سے سمجھانے کو طیار ہیں۔ اور ہر وقت کی چھیڑ چھاڑ اور طعن تشنیع کبھی مسلمانوں کی قوم کے حق میں مفید نہیں ہو سکتی +

اخبار عالم پر ایک نظر

اخبار پنجاب ایڈووکیٹ کی مبلغ دو ہزار روپے کی ضمانت ضبط ہوئی۔ کردنی خویش آمدنی پیش + کلکتہ میں بعض کمپنیوں پر رات کے ایک بجے سے بعد تک تماشہ کرنے کے سبب جرمانہ ہوا + پنجاب کی نہری نوآبادیوں پر سول کے اہل کاروں کو گورنمنٹ آیندہ زمین نہیں عطا کرے گی + ٹائمز میں ایک چھٹی چھپی ہے کہ ایران کی حالت ناقابل اطمینان ہے وزارت بے اختیار ہے خزانہ خالی ہے۔ اگر یہی حال کچھ دن رہا تو عنقریب شمالی پر روس کو اور جنوبی ایران پر انگلستان کو مجبوراً عارضی طور سے یا دوام کے لئے قبضہ کرنا پڑے گا + خبر ہے کہ سلطان مراکو تخت سے علیحدہ ہو کر یورپ چلے گئے جہاں انہیں پندرہ ہزار پونڈ سالانہ پنشن ملے گی + ایڈیٹر صاحب زمیندار آج تک پانزدہ اقساط میں مبلغ ۳-۴-۶۰۲ چندہ امداد مصیبت زدگان طرابلس روانہ کر چکے ہیں +

ملہ میں نے خواجہ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے واسطے مناسب نہیں کہ ہم ایسا لفظ بولنے کی جرأت کریں سب کا معاملہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ ہے وہ جس طرح چاہے گا انکے ساتھ سلوک کریگا۔ تب خواجہ صاحب نے اپنے قول کی تصدیق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی ایک تحریر پیش کی +

ٹرکی میں تباہی خیز زلزلہ۔ بحر مار مورا کے جنوب میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس ہوا۔ بہت سے گاؤں تباہ اور بہت سے آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ ہیراقلیت۔ پیرستانس۔ میریوفیلو۔ چورانیز دیگر مواضعات میں سخت جانی و مالی نقصان ہوا۔ دو مواضعات جل کر تباہ ہو گئے ہیں۔ اور باشندے مکان۔ خوراک اور پانی کے لئے محتاج ہیں۔ موضع چارلو واقع ایڈریانوپل ریلوے میں زلزلہ سے ایک لیمپ الٹ جانے سے تین سو مکان جل کر خاکستر ہو گئے۔ قسطنطنیہ سے ایڈریانوپل تک تمام درمیانی ملک میں زلزلہ محسوس ہوا۔ اس حادثہ کا مرکز درہ دانیال یقین کیا جاتا ہے۔ جہاں زلزلہ ۳۰ سکنڈ تک رہا۔ گلی بیرلی اور شنک میں کوئی مکان زلزلہ کے اثر سے محفوظ نہیں رہا۔ وہاں کی مسجد اور یونانی گرجا بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ جانوس اور نورا کے روشنی کے مینار غائب ہو گئے ہیں۔ اور ملحقہ مواضع میں آگ لگی ہوئی ہے۔ بیان ہے کہ جورہ میں ۸۰ آدمی ہلاک اور ۶۰۰ زخمی ہوئے ہیں۔ اول الذکر گاؤں بالکل تباہ ہو گیا ہے اور موخر الذکر اور دیگر متعدد مقامات میں آگ لگی ہوئی ہے۔ دو گاؤں سمندر میں دھس گئے ہیں قسطنطنیہ کے اخبارات ہلاک شدہ باشندگان کی تعداد ایک ہزار اور مجروحین کی تعداد ۶ ہزار بیان کرتے ہیں۔ اور ۱۵ ہزار آدمی بے گھر بے در ہیں۔

مصر میں خدیو معظم کے خلاف سازش کرنیوالوں کو سزا۔ جن لوگوں پر مصر میں اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ کہ انہوں نے مصر کے فرمانروا خدیو معظم۔ ان کے وزیر اعظم اور انگریزوں کی طرف سے معرکہ منتظم لارڈ کچنر کے قتل کی سازش کی تھی۔ ان کے مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا اور ملزموں میں سے ایک کو ۱۵ سال قید بامشقت اور دو کو پندرہ پندرہ سال قید محض کی سزا دی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تینوں ملزم مصر کی قوم پرست جماعت میں سے تھے۔

ایک کروڑ سے زیادہ کا انعام۔ جرمنی میں جو توپ سازی کا مشہور کارخانہ "کرپ" ہے حال میں اس کی سو سالہ سالگرہ کا جشن دھوم دھام سے منایا گیا تھا جس میں قیصر ولیم بھی شریک ہوئے تھے اس جشن کی خوشی میں کارخانہ کی طرف سے اس کے مزدوروں اور ملازموں کو ایک کروڑ سے زیادہ روپیہ بطور انعام دیا گیا ہے۔

کس جگہ بالکل خاموشی رہتی ہے:۔ لنڈن میں ۶ سال ہوئے ایک کلب کھولا گیا تھا جس کے ممبر یا تو بہرے یا بہرے گونگے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ آواز سے بات چیت نہیں کرتے۔ بلکہ انگلیوں کے اشاروں سے یا چہرے کی حرکتوں سے۔ اس کلب میں ایک بھی گھنٹی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی آواز ممبران قلب سن ہی نہیں سکتے ہیں۔ البتہ کلب کے ہر ایک کمرے کے دروازہ پر ایک کل لگی ہوئی ہے جو بٹن دبانے سے حرکت کرتی ہے۔ اس کی حرکت کرتے ہی بجلی کی روشنی کا ایک لیمپ دیوار کے اندر سے نکل کر گھومنے لگتا ہے۔ جس سے ممبروں کو خبر ہو جاتی ہے۔ کہ کوئی شخص اندر آنا چاہتا ہے۔ کلب کے نوکروں کو بھی اسی لیمپ کے ذریعہ سے اندر بلایا جاتا ہے۔ اس کلب کو جاری ہوئے چھ سال کا عرصہ گذر چکا ہے۔ اس وقت اس کے ممبروں میں ۱۲۰ مرد ہیں۔ اور ۶۰ عورتیں ہیں۔ اس کلب میں جو کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ ان میں بھی انسان کی آواز نہیں سنائی دیتی ہے۔ گویا اگر روئے زمین پر کسی مقام میں خاموشی اور سناٹا رہتا ہے تو وہ یہی کلب ہے۔

حضور نظام فرمانروائے حیدر آباد کے پاس ایک بیش بہا ہیرا ہے۔ جس کو اپنے خزانہ کے بجائے بنک بنگال میں رکھ چھوڑا ہے۔ اس ہیرے کا نام گائیکوارڈ سٹار آف دی سوتھ ہے۔

جاپان اور روس کے درمیان جو عہد اور پیمان ہوئے ہیں۔ ان میں بھی یہ بھی درج ہے کہ اگر ان دونوں ملکوں پر کوئی دشمن حملہ کرے۔ تو منگولیا اور منچوریا کے بچانے میں دونوں سلطنتیں مدد دیں۔

ستمبر مہینے میں وائسرائے کی کیجیلیٹو کونسل میں مسٹر دادابھائی ایک بل پیش کریں گے۔ جس سے امید ہے کہ ہندو مندروں کے لئے نوجوان لڑکیوں کا مخصوص کرنا بند کیا جاویگا۔

ملک سندھ میں اسلامی تعلیم کے وظائف کی سکیم کی منظوری کی گئی ۴۰ ہزار کا سرمایہ جمع ہے۔ ہر وظیفہ بیس یا پچیس روپیہ ماہوار۔ حضور میر صاحب کی خاص فیاضی ہے۔

پچھلے سال انکم ٹیکس سے پنجاب میں ۱۱ لاکھ گیارہ ہزار سو روپیہ وصول ہوا۔ بیشی ۴۰ ہزار ہے۔

احاطہ مدراس میں دریائے کشنا کی عظیم طغیانی سے دونوں کناروں کے بہت سے گاؤں غرق ہو گئے۔

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمے کا اعلان عرصہ سے شائع ہوتا ہے۔ اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا۔ کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است ✦ یہ سرمہ۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اکو سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اوّل فی تولہ عا۔ قسم دوم عیر۔ قسم سوم عہ اصلی ممیرہ جس کی قیمت عہ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کیلئے اس کی رعائتی قیمت سے فی تولہ کردی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کردیا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔

یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اُن کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

المشتہر

احمد نور۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان۔ ضلع گورداسپور

ست اجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جس کی عبارت یہ ہے

مقوی جمیع اعضاء نافع صرع۔ مشتہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت۔ فساد بلغم و قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

قیمت قسم اول ۱۲ ار تولہ۔ قسم دوم ۸ ر تولہ ہے۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں۔ مشہدی اور پشاوری۔ بادامی سیاہ اور سفید۔ ماشی۔ ریشمی اور سوتی۔ ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشتہر

احمد نور۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان (ضلع گورداسپور)

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور دیکھو۔ گرمی کا موسم آیا۔ جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس کے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے۔ یہ دوا چھبیس (۲۶) برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ہر محصول ۵ ر

عرق پودینہ یہ عرق ولائتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولائت کے نامی دوافروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ نہائت مفید دوا ہے پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ پیٹ کا درد۔ بدہضمی۔ متلی۔ اشتہا کا کم ہونا ریاح کی سب علامتیں دور ہوجاتی ہیں

قیمت فی شیشی ۸ ر محصول ۵ ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

چشمۂ زندگی ۱۳

اہل وطن کی متفقہ آواز بلند! قابل غور!!

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے۔ مہتہ سیتارام دت وید کویرنجن صدر بازار۔ راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے۔

مشہور علامہ پیر مولوی مہر علی شاہ صاحب گولڑہ سے رقم فرماتے ہیں۔ رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایات نہائت ضروری اور مفید تھے۔ جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و جبذا الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا۔ خوش نصیب ہوگا وہ جس نے حفظ ماتقدم یا تدارک مافات کا حصہ ان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا۔

حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب رئیس اعظم دہلی میں نے چشمہ زندگی کو جستہ جستہ دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی۔ لائق مؤلف نے اس کے جمع کرنے میں خاص محنت کی ہے۔

نوٹ (۳۵۰) صفحہ کی مجلد باتصویر رنگین۔ قیمت عہ/۔ محصول ۳ ر۔ دو جلد پر محصول معاف۔ چار جلد پر بیس فیصدی کمیشن۔

آلہ دستی جنتر

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدہضمی۔ قبض دائمی۔ مردانہ و زنانہ امراض۔ بواسیر۔ یرقان۔ دمہ۔ تپ دق۔ بخار۔ سردرد زکام وغیرہ کے لئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز دو سو صفحہ کی مجلد کتاب شودھن ودھی قیمت ۶ ر منگوا کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ۔

تجربات **جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جموں** لکھتے ہیں ایک عدد دستی جنتر آپ سے منگوایا تھا جیسی صفت تھی۔ ویسے ہی پایا۔ ایک آلہ اور ارسال کریں۔

حکیم رسول شاہ بھون (جہلم) آپ سے حال ہی میں جو آلہ منگوایا۔ اس نے کئی جانوں کو بچایا ہے

حکیم تاراچند زبدۃ الحکما۔ گجرات۔ آپ سے دو عدد آلہ منگوائے تھے۔ بچوں سے بوڑھوں تک کو نہائت مفید ہے۔

لالہ رلا رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔ ایک دستی جنتر اور بھیجیں واقعی مفید چیز ہے۔

کمل سامان اعلیٰ قسم۔ قیمت پانچ روپے محصول ۱۲ ر

پتہ :۔ مہتہ سیتارام دت وید کویرنجن۔ آدتیہ اوشد ہالہ۔ صدر بازار۔ راولپنڈی

بدر پریس قادیان